



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں نے فجر کی نماز کئے و خونکی اور نماز پڑھی اور جرایں پہننا بھول گی اور نماز کے بعد سوگیا پھر جب میں لپتے کام پر جانے کیلئے بیدار ہوا تو اسی حالت میں جرایں پہن لی۔ جب ظہر کا وقت آیا تو میں نے و خونکی اور جرالوں پر سج کر لیا اور نماز ادا کی۔ اسی طرح میں نے عصر، مغرب اور عشاء ادا کی۔ دل میں یہی بات تھی کہ میں نے جرایں طہارت کے وقت پہنی ہیں۔

یہ بات صحیبے یاد ہی نہ رہی تھی کہ میں نے انہیں بلاوضو پہننا تھا۔ عشاء سے تقریباً دو گھنٹے بعد یہ بات یاد آئی۔ اب میری ان چاروں اوقات کی نماز کے متعلق کیا حکم ہے۔ آیا وہ صحیح ہیں یا نہیں؟ یہ خیال رہے کہ میں نے جان بوح کر ایسا نہیں کیا تھا۔ س۔ع۔غ۔ حائل

## اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

و عليکم السلام ورحمة الله وبركاته

اب الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد

جس نے بلاطہارت موزے اور جرایں پہنی، پھر ان پر سج کر کے بھول کر نماز ادا کی تو اس کی نماز باطل ہے اور جتنی نمازوں میں اس نے اس سج سے ادا کیں اس پر سب کا اعادہ لازم ہے کیونکہ اہل علم کے مطابق سج کی صحت کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ جرائب طہارت کے وقت پہنی جائے اور جس نے انہیں بلاطہارت پہننا، پھر اس پر سج کیا تو اس کا حکم بلاطہارت نماز ادا کرنے والے کا حکم ہے اور بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ((وَعِنْهَا، فَإِنَّ أَذْلَافَهَا طَهَرَتْ بِنَيْنَ، فَسَعَ عَلَيْهَا))

”انہیں بھھوڑو۔ میں نے پاکیزگی کی حالت میں پاؤں داخل کرنے تھے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان پر سج کیا“

اسے سائل! ان دلائل سے معلوم ہو جاتا ہے کہ آپ پر چاروں نمازوں ظہر، عصر، مغرب، عشاء کا اعادہ ضروری ہے اور بھول کی وجہ سے آپ پر کچھ گناہ نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے قول کے مطابق

رَبَّكُمَا لَأَوْلَىٰ مِنَ الْأَنْجَانَ لَيْسَتَا بِأَنْجَانًا

(اسے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول جائیں یا خطأ کریں تو ہمارا مخواہ نہ کرنا) (البقرہ: ٦٨٢)

بنی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا قد فلت (میں نے ایسا ہی کیا) جس کے معنی یہ ہوتے کہ ہو کچھ بندوں سے ازراہ خطاؤ نسیان واقع ہو جائے اس پر موغذہ نہ کرنے سے متعلق بندوں کی دعا کو اللہ سبحانہ نے قبول فرمایا ہے۔ پس اس بات پر حمد اور شکر اللہ علیہ کیلیے ہے۔

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 46

محمد فتویٰ